سورة الصَّف

5 - 7

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِىْ وَ قَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّىْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا
يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٥﴾ وَ اِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِىْۤ
اِسْرَآءِيْلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ
التَّوْرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِىْ مِنْۢ بَعْدِى اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا
جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُوَ يُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا
يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾

سورۃ الصّف

مرکزی آیت -9

نبی اکرمؐ کا مقصدِ بعثت

غلبۂ دینِ حق

1 — آیت 1

سورۃ کی تمہید

آگے آنے والے تقاضے اور پکار کس بے نیاز، عزیز و حکیم ہستی کی طرف سے

2 — آیت 2-4

غلبۂ دینِ حق

کے لئے جہاد کی دعوت ترہیب کے انداز میں

محبتِ الٰہی کا دار ومدار جہاد پر

3 — آیت 5-8

تاریخِ بنی اسرائیل کے تین ادوار

غلبۂ دینِ حق کے لئے جہاد سے اعراض کا بیان بطور عبرت

4 — آیت 9

آپ ﷺ کی بعثت کا مقصد

غلبۂ دینِ حق

5 — آیت 10-13

غلبۂ دینِ حق کے لئے

جہاد کی دعوت

دنیاوی اور اخروی فتح کے لیئے 4 شرائط

6 — آیت 14

غلبۂ دینِ حق

کے لئے جہاد کرنے والوں کے لئے عظیم سعادت: اللہ کے مددگار رہونے کا اعزاز

وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ لِمَ تُؤۡذُوۡنَنِىۡ

وَاِذۡ - اور جب

قَالَ مُوۡسٰى - کہا تھا موسیٰؑ نے

لِقَوۡمِهٖ - اپنی قوم سے

يٰقَوۡمِ - اے میری قوم

لِمَ - کیوں

تُؤۡذُوۡنَنِىۡ - تم اذیت دیتے ہو مجھے

- مادہ : أ ذ ي

IV | أَذَى يُؤْذِي اِيْذَاءٌ تکلیف دینا

وَقَدۡ تَّعۡلَمُوۡنَ اَنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰہِ اِلَیۡکُمۡ اَنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰہِ اِلَیۡکُمۡ

- یہ تکلیف جسمانی بھی ہو سکتی ہے اور ذہنی بھی
- اردو میں : ایذا، اذیّت ، موذی

وَقَدۡ - اور یقیناً

تَّعۡلَمُوۡنَ - تم جانتے ہو

اَنِّیۡ (اَنَّ ی) - بلاشبہ میں

رَسُوۡلُ اللّٰہِ - اللہ کا رسول ہوں

اِلَیۡکُمۡ - تمھاری طرف

فَلَمَّا زَاغُوٓا أَزَاغَ اللهُ قُلُوبَهُمْ

فَلَمَّا - پس جب

زَاغُوٓا - وہ ٹیڑھے ہوئے (کج روی اختیار کی)

- مادہ : ز ي غ زَاغَ يَزِيغُ زَيْغاً ٹیڑھا ہونا راہِ حق سے انحراف کرنا
- أَزَاغَ يَزِيغُ إِزَاغَةٌ ٹیڑھا کرنا (IV) افعال
- رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا 3/8

أَزَاغَ اللهُ - ٹیڑھے کردیے اللہ نے

قُلُوبَهُمْ - ان کے دل

وَ اللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿٥﴾

وَ اللّٰهُ - اور اللہ تعالیٰ

لَا - نہیں

يَهۡدِى - وہ ہدایت دیتا

الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ - فاسق لوگوں کو (فاسِق: گناہگار کی جمع فٰسِقُوْن)

- مادہ: ف س ق
- فَسَقَ: نافرمانی کرنا
- فِسْق: گناہ، شرعی احکام کی نافرمانی (ایمان لانے کے بعد)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِیْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ
اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَ
اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ۝۵

اور (یاد کرو) (جب کہا تھا موسیٰ نے اپنی قوم سے: اے میری قوم کے لوگو کیوں اذیت دیتے ہو تم مجھے حالانکہ تم خوب جانتے ہو کہ بلاشبہ میں اللہ کا رسول ہوں تمھاری طرف، لیکن جب انہوں نے کجی اختیار کی۔ تو ٹیڑھے کر دیے اللہ نے ان کے دل۔ اور اللہ ہدایت نہیں دیتا فاسق لوگوں کو۔

اس آیت میں

- بنی اسرائیل کی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اذیت
- مسلمانوں کو تنبیہ - تم ایسا نہ کرنا
- اللہ تعالیٰ کا قانونِ ہدایت و ضلالت

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

وَاِذْ قَالَ - اور جب کہا

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ - عیسیٰ بن مریم نے

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ - اے بنی اسرائیل !

اِنِّيْ (اِنَّ ی) - یقیناً میں ہوں

رَسُوْلُ اللّٰهِ - اللہ کا رسول

اِلَيْكُمْ - تمھاری طرف

مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا

مُّصَدِّقًا - تصدیق کرنے والا ہوں

لِّمَا - جو

بَيْنَ يَدَيَّ - مجھ سے پہلے موجود ہے

مِنَ التَّوْرٰىةِ تورات میں سے

وَمُبَشِّرًۢا - اور بشارت دینے والا ہوں

- بشر : خوشخبری دینا
- مُبَشِّر : خوشخبری دینے والا

.... اسم فاعل (II تفعیل)

بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِى اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ

بِرَسُوْلٍ - ایک رسول کی

يَّاْتِيْ - وہ آئے گا

مِنْۢ بَعْدِى - میرے بعد

اسْمُهٗۤ اس کا نام ہوگا

اَحْمَدُ - احمد

فَلَمَّا جَآءَهُم بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ

فَلَمَّا - پس جب

جَآءَهُم - وہ آیا ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ - کھلی نشانیاں کے ساتھ

قَالُوا - وہ کہنے لگے

هٰذَا - یہ

سِحْرٌ - جادو ہے - یہاں سحر سے مراد دھوکہ اور فریب ہے

مُّبِينٌ - کھلا

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ
يَّاْتِىْ مِنْۢ بَعْدِى اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٦

اور جب عیسیٰ بن مریم نے کہا اے بنی اسرائیل بے شک میں اللہ کا تمہاری طرف رسول ہوں تورات جو مجھ سے پہلے ہے اس کی تصدیق کرنے والا ہوں اور ایک رسول کی خوشخبری دینے والا ہوں جو میرے بعد آئے گا اس کا نام احمد ہو گا پس جب وہ واضح دلیلیں لے کر ان کے پاس آ گیا تو کہنے لگے یہ تو صریح جادو ہے

سورۃ الصف

بِرَسُوۡلٍ یَّاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِی اسۡمُہٗۤ اَحۡمَدُ

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ " إِنَّ لِي أَسْمَاءً أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي وَأَنَا الْعَاقِبُ" رَوَاهُ مُسْلِم

بے شک میرے کئی اسماء ہیں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں اور ماحی ہوں یعنی اللہ تعالیٰ میرے ذریعے کفر کو مٹائے گا اور میں حاشر ہوں لوگوں کا حشر میرے قدموں میں ہوگا، اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ شخص ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔ (صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب فی اسمائہ صلی اللہ علیہ وسلم، حدیث: ٦١٠٦)

سورة الصف

بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنۢ بَعْدِي ٱسْمُهُۥٓ أَحْمَدُ

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمَّى لَنَا رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسه أَسْمَاء مِنْهَا مَا حَفِظْنَا فَقَالَ

" أَنَا مُحَمَّد وَأَنَا أَحْمَد وَالْحَاشِر وَالْمُقَفِّي وَنَبِيّ الرَّحْمَة وَالتَّوْبَة وَالْمَلْحَمَة " وَرَوَاهُ مُسْلِم

‘‘میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں حاشر ہوں، میں مقفی (آخری نبی) ہوں نبیٔ رحمت ہوں، نبیِ توبہ ہوں اور نبیٔ جہاد و جنگ ہوں’’ (رواہ مُسلم)

حضرت علیؓ کی گواہی

أتأمرني بالصّبر في نصر أحمد

ووالله ما قلت الّذي قلت جازعاً

کیا تو مجھ سے یہ کہتا ہے کہ میں احمدؐ کی مدد اور نصرت میں صبر سے کام لوں

خدا کی قسم میں نے جو کچھ کہا ہے وہ جزع و فزع اور بے صبری کی بنا پر نہیں کہا

سعيي لوجه الله في نصر أحمد

نبي الهدى المحمود طفلا و يافعاً

میں تو خدا کی خوشنودی کیلیئے احمدؐ مجتبیٰ کی نصرت کی کوشش کرتا ہوں

وہی پیغمبرِ ہدایت جو بچپن اور جوانی میں ہمیشہ محمود اور قابل تعریف تھا

سورة الصف

بِرَسُوۡلٍ یَّاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِی اسۡمُہٗۤ اَحۡمَدُ

أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالُوا: " يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَخْبِرْنَا عَنْ نَفْسِكَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ،

أَنَا دَعْوَةُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ ، وَبُشْرَى عِيسَى ، وَرَأَتْ أُمِّي حِينَ حَمَلَتْ بِي أَنَّهُ خَرَجَ مِنْهَا نُورٌ أَضَاءَ لَهَا قُصُورَ بُصْرَى مِنْ أَرْضِ الشَّامِ

کچھ اصحاب رسولؐ کے آپ ﷺ سے کہا کہ اپنے بارے میں ہمیں کچھ بتایئے آپ ﷺ نی فرمایا میں اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت اور اپنی ماں کا خواب جو انھوں نے اس وقت دیکھا جب وہ حمل سے تھیں کہ ان سے ایک نور پھوٹا اور بصری (عراق) اور شام کے محلات کو منور کر دیا (مصنف ابن أبي شيبة ، الطبقات الكبرى لابن سعد ، تاريخ الطبري)

بِرَسُوۡلٍ یَّاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِی اسۡمُہٗۤ اَحۡمَدُ

- اس آیت میں حضرت عیسیٰؑ نے رسول اللہ ﷺ کا صاف نام لے کر آپ کی آمد کی بشارت دی تھی
- آپ ﷺ کے متعلق تورات وا نجیل میں کئی مقامات پر پیشن گوئیاں موجود
- یہود و نصاریٰ کے علماء نے ان پیشن گوئیوں کے بدلنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی یہ وہ بشارتیں ہیں جو محمدؐ کے سوا کسی اور پر چسپاں نہیں ہو سکتیں
- یوحنا کی انجیل میں آج بھی کم از کم 5 مقامات پر آپ ﷺ کے متعلق پیشن گوئیاں موجود ہیں۔ تحریف اور تغیر کی تمام کوششوں کے باوجود
- انجیل کا اصل (سریانی/عبرانی) زبان میں کوئی نسخہ محفوظ نہیں ہے بلکہ قدین ترین نسخہ یونانی زبان کا ترجمہ ہے

- یونانی ترجمے کی انجیلوں میں آپؐ سے متعلق پیش گوئیوں میں جو لفظ استعمال ہوا ہے اس میں تاریخ میں کئی مرتبہ یہود (اور نصاریٰ) نے تحریف کی۔ وہ تحریف شدہ لفظ Para Cletus ہے (اور اسکے اتنے مختلف فیہ معنی اور ترجمے کیئے گئے ہیں کہ ایک اصل معنی سامنے نہ آئے)
- حالانکہ یونانی زبان میں ایک دوسرا لفظ Periclytos موجود ہے جس کے معنی ہیں "تعریف کیا ہوا"۔ یہ لفظ بالکل "محمد" کا ہم معنی ہے
- اسی لفظ کو اتنا بگاڑا گیا کہ کسی طرح آپ ﷺ کے مصداق نہ بنے
- لیکن ابن ہشام نے ابن اسحاق سے (یوحنا) کی انجیل کے اس باب 15 کا جو ترجمہ نقل کیا ہے اور اس میں یونانی " فارقلیط " کے بجائے سریانی زبان کا لفظ منحَمَنَّا استعمال کیا گیا ہے۔ پھر ابن اسحاق/ابن ہشام نے اس کی تشریح یہ کی ہے کہ " مُنحَمَنَّا کے معنی سریانی میں محمد اور یونانی میں برقلیطس ہیں

- اس شہادت سے اس امر میں کسی شک کی گنجائش نہیں رہ جاتی کہ حضرت عیسیٰ نے حضور ﷺ کا نام مبارک لے کر آپ ہی کے آنے کی بشارت دی تھی
- ساتھ ساتھ یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ یوحنا کی یونانی انجیل میں دراصل لفظ Periclytos استعمال ہوا تھا جسے عیسائی حضرات نے بعد میں کسی وقت Para Cletus سے بدل دیا
- کیونکہ اتنی کھلی نشانیوں کے بعد آپ ﷺ پر ایمان نہ لانا خود ان کے خلاف حجت تھی (اور اب بھی ہے)
- مزید مطالعے اور تحقیق کے لیئے تفہیم القرآن کا مطالعہ فرمایئے

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ الۡکَذِبَ

وَمَنۡ - اور کون ہے

اَظۡلَمُ - زیادہ بڑا ظالم

مِمَّنِ - اس شخص سے (جو)

افۡتَرٰی باندھے / گھڑے

عَلَی اللّٰہِ - اللہ پر

الۡکَذِبَ - جھوٹ

وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾

وَهُوَ - حالانکہ اسے

يُدْعٰٓى - بلایا جاتا ہے

اِلَى الْاِسْلَامِ - اسلام کی طرف

وَاللّٰهُ - اور اللہ

لَا يَهْدِى - نہیں ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ - ظالم لوگوں کو

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى
الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٧

اب بھلا اُس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹے بہتان باندھے حالانکہ اسے اسلام (اللہ کے آگے سر اطاعت جھکا دینے) کی دعوت دی جارہی ہو؟ ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا

آیت 7

اللہ پر جھوٹا بہتان باندھنا

یہود کی شقاوت و بدبختی پر اظہار افسوس

- اللہ کے بھیجے ہوئے نبی کو جھوٹا مدعی قرار دینا ، اور اللہ کے اس کلام کو جو اس کے نبی پر نازل ہو رہا ہو، نبی کا اپنا گھڑا ہوا کلام ٹھہرانا
- اور وہ تمام بے ہودہ اور من گھڑت باتیں جو انہوں نے بنا رکھی تھیں اور اللہ سے منسوب کر رکھا تھا
- سب سے بڑا ظلم یہ کہ ان کو اسلام کی طرف بلایا جا رہا ہے، جس میں خود ان کے لئے اور تمام بنی نوع انسان کے لئے دارین کی سعادت و سرخروئی اور امن و سلامتی کا سامان و پیغام ہے

یہ من گھڑت باتیں کیا تھیں؟

- ہم ایک برگزیدہ اور خدا کی منظورِ نظر امت ہیں، ہم کسی ایسے نبی کی ہدایت کے محتاج کس طرح ہو سکتے ہیں جو امیوں کے اندر پیدا ہوا ہو؟
- نبوت و رسالت کے لیے تو ہمیشہ سے اسرائیل کا گھرانا مخصوص رہا ہے، اس سے باہر کوئی نبی کس طرح پیدا ہو سکتا ہے؟
- ہمیں یہ ہدایت ہے کہ ہم کسی ایسے شخص کے دعوائے نبوت کی تصدیق نہ کریں جس کی پیش کی ہوئی قربانی کو کھانے کے لیے ان سے آگ نہ اترے
- یہ سب خانہ ساز باتیں ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرکے انھوں نے اپنے اوپر ظلم توڑا ہے اور اپنی آنکھوں میں اپنی ہی گھڑی ہوئی خرافات کی دھول جھونک رہے ہیں